خطبات

حکیم العصر

۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد سوم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (سوم)

خطیب:............... حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب:............... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... صفحات

تعداد 1100

اشاعت دوم:.......... جون 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

اگر بری عادت پڑ گئی تو بالغ ہونے سے پھر یہی حرکتیں کریں گے اور ان حرکتوں کے کرنے کے بعد پھر یہ گرفت میں آ جائیں گے لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ نابالغ بچے مرفوع القلم ہوتے ہیں کہ ان کے ان جرائم کو لکھا نہیں جاتا فہرست نہیں مرتب ہوتی ان کا اعمال نامہ مرتب ہونا شروع ہوگا بالغ ہونے کے بعد، لیکن جو گناہ ہے وہ بہر حال گناہ ہی ہوتا ہے۔

جھوٹ بولیں گے تو انہوں نے گناہ کیا ہے کوئی اور اس قسم کی حرکت کریں گے تو انہوں نے کیا ہے لیکن گرفت نہ ہونے کی بناء پر کہہ دیا جاتا ہے تشبیہاً کہ یہ معصوم ہیں ان کے ذمے گناہ کوئی نہیں ورنہ ان کی حرکات پر گناہ کا لفظ بولا جاتا اور دنیا کے اندر ان کی تادیباً وتہذیباً مار پٹائی کی جاتی ہے تاکہ ان بری عادتوں سے یہ باز آ جائیں۔

اور ایسے ہی ہے پاگل جس کی عقل زائل ہو جائے ایک آدمی پاگل ہو گیا پاگل ہونے کے بعد وہ مرفوع القلم ہو گیا اس کا کوئی گناہ گناہ نہیں لکھا جاتا یعنی آخرت میں اس کو عذاب نہیں ہوگا لیکن جو وہ حرکت کرے گا کہیں گے اس کو معصیت ہی، اس کا فعل صورۃً معصیت ہی ہوگا لیکن آخرت میں عذاب اس لئے نہیں کہ اس کی عقل ٹھکانے نہیں۔

انبیاء کی حفاظت اللہ خود کرتے ہیں

لیکن انسانوں کی آبادی میں، انسانوں کے گھر پیدا ہونے والوں میں، جن کو اللہ تعالیٰ نے آنے والے وقت میں پیغمبر بنانا تھا... رسول بنانا تھا... اور اپنی مخلوق میں اپنا نمائندہ قرار دینا تھا.... اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت پیدا ہونے کے بعد ہی سے فرماتے ہیں اور اس کے بچپن میں بھی.... اور بچپن کے بعد جوان ہونے میں بھی، اور نبوت کے عمر تک پہنچنے تک (نبوت کی عمر عام طور پر 40 سال ہے کہ جس کو نبوت ملی 40 سال کی عمر میں ملی) ان چالیس سالوں میں وہ نبی نہیں ہوتے، رسول نہیں ہوتے، ان کے اوپر وحی نہیں آتی لیکن اس کے باوجود وہ معاشرے کے اندر زندگی ایسے گزارتے ہیں کہ صورۃً بھی ان سے کوئی گناہ اس قسم کا صادر نہیں ہوتا جس کو ہم معصیت کہہ سکیں اور جس کو ہم برائی کہہ سکیں